

مکتوب (۴۶)

ایک عامل کے نام

تم ان لوگوں میں سے ہو جن سے دین کے قیام میں مدد لیتا ہوں، اور گنہگاروں کی نخوت توڑتا ہوں، اور خطرناک سرحدوں کی حفاظت کرتا ہوں۔ پیش آنے والی مہمات میں اللہ سے مدد مانگو۔ (رعیت کے بارے میں) سختی کے ساتھ کچھ نرمی کی آمیزش کئے رہو۔ جہاں تک نرمی مناسب ہو نرمی بتو اور جب سختی کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو تو سختی کرو۔ رعیت سے خوش خلقی اور کشادہ روی سے پیش آؤ۔ ان سے اپنا رویہ نرم رکھو اور کنکھیوں اور نظر بھر کر دیکھنے اور اشارہ اور سلام کرنے میں برابری کرو، تاکہ بڑے لوگ تم سے بے راہ روی کی توقع نہ رکھیں اور کمزور تمہارے انصاف سے مایوس نہ ہوں۔ والسلام۔

--☆☆--

وصیت (۴۷)

جب آپ ﷺ کو ابن ملجم لعنہ اللہ ضربت لگا چکا تو آپ نے حسن اور حسین علیہما السلام سے فرمایا:

میں تم دونوں کو وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرتے رہنا، دنیا کے خواہشمند نہ ہونا اگرچہ وہ تمہارے پیچھے لگے، اور دنیا کی کسی ایسی چیز پر نہ کڑھنا جو تم سے روک لی جائے۔ جو کہنا حق کیلئے کہنا اور جو کرنا ثواب کیلئے کرنا۔ ظالم کے دشمن اور مظلوم کے مددگار بنے رہنا۔

میں تم کو، اپنی تمام اولاد کو، اپنے کنبہ کو اور جن جن تک میرا یہ نوشتہ پہنچے سب کو وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرتے رہنا، اپنے معاملات

(۴۶) وَمِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى بَعْضِ عُمَّالِهِ

أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّكَ مِمَّنْ اسْتَظْهَرُ بِهِ عَلَى إِقَامَةِ الدِّينِ، وَاقْتَعُ بِهِ نَحْوَةَ الْأَثِيمِ، وَاسْتَدُّ بِهِ لَهَاةَ الشَّغْرِ الْمُخَوِّفِ، فَاسْتَعِنَ بِاللَّهِ عَلَى مَا أَمَّكَ، وَاخْطِ الشِّدَّةَ بِضَغْثٍ مِّنَ الدِّينِ، وَارْفُقْ مَا كَانَ الرِّفْقُ أَرْفَقَ، وَاعْتَرِمُ بِالشِّدَّةِ حِينَ لَا يُغْنِي عَنْكَ إِلَّا الشِّدَّةُ، وَاخْفِضْ لِلرَّعِيَّةِ جَنَاحَكَ، وَابْسُطْ لَهُمْ وَجْهَكَ، وَارْنُ لَهُمْ جَانِبَكَ، وَاسْ بَيْنَهُمْ فِي اللَّحْظَةِ وَالنَّظَرَةِ، وَالْإِشَارَةِ وَالتَّحِيَّةِ، حَتَّى لَا يَطْمَعَ الْعُظَمَاءُ فِي حَيْفِكَ، وَلَا يَبْتَاسَ الضُّعَفَاءُ مِنْ عَدْلِكَ، وَالسَّلَامُ.

-----☆☆-----

(۴۷) وَمِنْ وَصِيَّةِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لِلْحَسَنِ وَالحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ لَمَّا صَرَبَهُ ابْنُ مُلْجَمٍ لَعَنَهُ اللَّهُ:

أَوْصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ، وَ أَنْ لَا تَتَّبِعُوا الدُّنْيَا وَ إِنَّ بَغْتِكُمْ، وَ لَا تَأْسَفُوا عَلَى شَيْءٍ مِنْهَا زُوِيَ عَنْكُمْ، وَ قُولُوا بِالْحَقِّ، وَ اعْمَلُوا لِلْآجِرِ، وَ كُونُوا لِلظَّالِمِ خَصْمًا وَ لِلْمَظْلُومِ عَوْنًا.

أَوْصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَ لِدِينِي وَ أَهْلِي وَ مَنْ بَلَغَهُ كِتَابِي، بِتَقْوَى اللَّهِ وَ نَظْمِ أَمْرِكُمْ، وَ